موس—سب سے بڑا ہرن

ڈاکٹر ایم. اے. قدیر
ہاؤس نمبر 16-9-406/8، اولڈ ملک پیٹ، حیدرآباد۔36 (تلنگانہ اسٹیٹ)

پیارے بچو! شاید آپ جانتے ہوں گے کہ کرۂ ارض پر پایا جانے والا سب سے بڑا ہرن ''موس'' (Moose) ہے۔ جو شمالی امریکہ یوروپ اور ایشیا میں پایا جاتا ہے۔ اس جانور کا تعلق ہرن کے خاندان ''سروڈیئے'' (Cervidae) سے ہے۔

موس جسمانی ساخت کے اعتبار سے ایک مضبوط جانور ہے۔ چہرہ کی لمبائی پیشانی سے منہ تک دو فٹ ہوتی ہے۔ قد پانچ فٹ چھ انچ ہوتا ہے اور وزن دو سو ستر کلو گرام جسم کی کھال بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔ پیر لمبے ہوتے ہیں۔ پیروں کی کھال کا رنگ ہلکا بھورا ہوتا ہے۔ گردن چھوٹی ہوتی ہے۔ ناک کے نتھنے اُبھرے ہوتے ہیں۔ موس کے سینگ ہڈّی کے تختوں کی طرح چوڑے ہوتے ہیں۔ دونوں سینگوں کا وزن ایک سو ساٹھ پونڈ ہوتا ہے۔ دم چھوٹی اور بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔ موس کے اوپری دانت نہیں ہوتے البتہ نچلے دانتوں کی مدد سے شاخوں کو چباتے ہیں۔

موس کی غذا آبی پودے ہوتے ہیں، لیکن للّی کے پودوں کو بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ ان پودوں میں نمک بھرا ہوتا ہے اور نمک موس کی مرغوب غذا ہوتی ہے۔ جو بالوں اور سینگوں کی نشو و نما میں کارآمد ثابت ہوتی ہے۔

بچو! آپ کو تعجب ہوگا کہ موس کی ایک دن کی غذا بیس سے ستائیس کلو گرام ہوتی ہے۔ اس کا پیٹ کافی بڑا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کے پیٹ میں مزید پینتالیس کلو غذا سما سکتی ہے۔ پھر بھی اس سے زیادہ کھانے کی گنجائش رہتی ہے۔ موسم گرما میں کافی غذا میسر آتی ہے تو موس اس پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ یہاں تک کہ سو پونڈ غذا کھا لیتے ہیں اور موسم سرما کے لیے جسم میں چربی محفوظ کر لیتے ہیں۔ کیونکہ انھیں موسم سرما میں غذا کی شدید قلت سے دو چار ہونا پڑتا ہے۔

پیارے بچو! آپ کو حیرت ہوگی موس غذا کی تلاش میں جھیلوں اور کنوؤں میں غوطہ لگاتے ہیں اور بلاخوف وخطر پانی میں بیس فٹ گہرائی تک پہنچ جاتے ہیں۔ موس سبزی خور ہوتے ہیں۔ اکثر آبی پودوں پر گزارا کرتے ہیں۔ تاہم آبی پودے نہ ملنے پر خشکی کے پودوں پر گزارا کر لیتے ہیں۔ غذا پانے میں انھیں مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ موس کی گردن چھوٹی اور سینگ وزنی ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے انھیں گھٹنوں کے بل جھک کر غذا حاصل کرنا پڑتا ہے۔ درختوں میں ''اسپین'' (ASPEN) ''ویلّو'' (WILLOW) اور ''ماپل'' (MAPLE) ان کے پسندیدہ درخت ہوتے ہیں۔

بچو موس کے جسم کی کھال خاصی موٹی ہوتی ہے۔ اس لیے موسم سرما میں سردیوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا جب کہ درجۂ

حرارت 28^0c یا 50^0F ہوتا ہے۔

نوجوان نر کے سر کے اوپری حصّے میں دو مٹھیں ہوتی ہیں۔ دوسرے سال ان مٹھوں سے ''اینٹیلرس'' (شاخیں) نکلتی ہیں۔ اس طرح ہر سال سینگوں کا ایک سیٹ تیار ہو جاتا ہے۔ اینٹیلرس پوری طرح بن کر مخملی خول سے لیس ہو جاتے ہیں اور موسم گرما کے اواخر میں یہ سخت ہو جاتے ہیں تو درختوں کے تنوں سے رگڑتے رہتے ہیں تو تب اُن کی چمک دمک میں حیرت انگیز طور پر نکھار آجاتا ہے۔ اس عمل کو ''بک رب'' (Buck Rub) کہا جاتا ہے۔ بعض ہرن جھڑے ہوئے ان چھوٹے چھوٹے مخملی ٹکڑوں کی بطور غذا کھاتے ہیں۔ جب سینگ سخت ہو جاتے ہیں تو موس ایک خطرناک جانور بن جاتا ہے۔ جب موس کا بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کا وزن تقریباً چودہ کلو ہوتا ہے اور چھ ماہ بعد اس کا وزن دوسو کلو گرام ہو جاتا ہے۔ اکثر مادہ موس دو بچے دیتی ہے اور بسا اوقات تین بچوں کو بھی جنم دیتی ہے۔

پیارے بچو! آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ دودھ کے پینے سے بچھڑے کے وزن میں ایک دن میں آدھا کلو سے ڈیڑھ کلو اضافہ ہو جاتا ہے اس کی وجہ موس (مادہ) کا دودھ ماں کے دودھ یا گائے کے دودھ سے زیادہ غذائیت رکھتا ہے۔ بچھڑا تندرست وتوانا ہونے لگتا ہے اور پانچ دن کی عمر میں آدمی سے زیادہ تیز دوڑ سکتا ہے! جب جوان ہو جاتا ہے تو ریس کے گھوڑے سے بھی زیادہ تیز دوڑ سکتا ہے۔

موسم گرما موسموں کے لیے بڑا صبر آزما ہوتا ہے۔ کیونکہ مچھر مکھیاں انھیں بہت پریشان کرتے ہیں اس مصیبت سے چھٹکارا پانے کے لیے موس کندھے برابر پانی میں کھڑے رہ جاتے ہیں۔ اپنے دشمن کی بو سونگھ کر آسانی سے پہچان لیتے ہیں۔ موس ایک دوسرے سے لڑتے بھی ہیں۔ ان کی لڑائیاں بڑی خطرناک ہوتی ہیں۔

پیارے بچو! موس ایک ذہین جانور ہے۔ ان کے دماغ میں جو ایک غدود ''پینیل گلانڈ'' (PINEAL GLAND) ہوتا ہے جو گھڑیال کی طرح دماغ کا کام کرتا ہے۔ اس غدود کی ایک خاصیت یہ ہوتی ہے کہ اور کس وقت عذود بڑھائیں اور موسم سرما موسوں کے لیے بہت صبر آزما ہوتا ہے۔ بھاری برف پڑنے سے غذا کی قلت ہو جاتی ہے۔ بعض موس غذا کی تلاش میں سڑکوں اور ریلوں کے راستوں پر نکل آتے ہیں۔ پگھلی ہوئی برف کا نمک کھاتے ہیں۔ غذا کی شدید قلت کی وجہ سے کئی موس فاقہ کشی سے دوچار ہو جاتے ہیں اور ان کی موت واقع ہوتی ہے۔ بچو! کئی ایک موس کار یا ریل سے ٹکرا کر ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اکثر جنگلی ریچھ اور بھیڑیئے آسان شکار کی تلاش جیسے نحیف، بوڑھے یا بیمار موسوں کے شکار کو ترجیح دیتے ہیں۔

پیارے بچو! موس کی شاخیں بڑی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں جو کیلشیم اور نمکیات کے مرکب سے بنی ہوتی ہیں۔ جنگل کے چھوٹے چھوٹے جانور جیسے خرگوش، گلہریاں، جنگلی چوہے اور ماہی ان دھاتوں اور نمکیات کو غذا کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح جنگل کا سارا ماحول آلودگی سے پاک وصاف رہتا ہے۔

پیارے بچو! بہرحال ہرنوں کی دنیا میں موس سب سے بڑا ہرن ہے۔ جو اپنی حیرت انگیز خصوصیات کی وجہ سے دنیا بھر میں شہرت رکھتا ہے۔ OO